لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذو الفقار

Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۵	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۹ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۲ھ مطابق ۱۴ اپریل ۱۹۲۴ء	جلد ۳۶

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	بابت ملازمان صیغہ سبیل باقی	۱ و ۲ و ۳
۲	رخصت صاحب منشی ... بہادر	۳
۳	تقرر چیلا خان بعہدہ ...	"
۴	علیحدگی ... و تقرر ... قاسم حسن	"
۵	تقرر ... حافظ دفتر دیوانی	"
۶	رخصت منصرم ...	۴
۷	مستقل اختیارات ... صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس	"
۸	عطائے اختیارات ... بہادر	"
۹	عطائے ... محمد شفیع صاحب	"
۱۰	یکجائی ...	"
۱۱	گمی وغیرہ	"
	نقشہ نمبر ۱	"

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع یکم مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

پلیس گارڈ کے پچاس جوان مع دو کمیشنڈ افسران صیغہ مال مین سبیلباقی کے کام پر متعین ہین۔ فوج مین اونکی واپسی اور بجاے اونکے کسقدر آدمی صیغہ مال مین سبیلباقی کے کام پر رکھے جانے کی تجویز کے متعلق صاحب ریونیو سکریٹری بہادر نے بنظر کفایت بعد غور کامل اس صیغہ مین بجائے پچاس ملازمان کے آیندہ صرف تیس ملازمان سے کام چلالینا اور موجودہ ملازمان صیغہ سبیلباقی مین سے پرانے تجربہ کار اور واقف کار اشخاص کو صیغہ سبیلباقی کیلئے بموجب فرد شمولہ نمبر ۲ رکھنا تجویز کیا ہے۔ باقی فوج

واپس ہوگئے۔ صیغہ سیبلباتی کیلئے حسب تجویز صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کل تریتیس کس ملازمان کا منظور کیا جاتا ہے۔ اور چونکہ زمانہ دراز سے سیبلباتی کا کام فوجی ملازم انجام دیتے رہے ہیں اور اس فوجی اثر کو جسمیں بقا یا کے لیئے ضروری ہے قائم رکھتے ہوئے اب بھی اُن ملازمان صیغہ سیبلباتی کے عہدہ جن سے ابتک وہ مشہور ہیں مثل فوج کے بدستور قائم رکھے جاتے ہیں۔ نیز وردی فوجی قطع کی ہوگی۔ صرف فوج سے امتیاز کیلئے شولڈر پر صیغہ مال کی علامت آر۔ ڈی لکھوا دیا جائیگا اس رسالہ کا نام بدستور رسالہ صدر متعلق صیغہ مال رکھا جاتا ہے۔ کل تریتیس کس ملازمان بہ تفصیل تحت ہوگا۔

نقشہ ملازمان رسالہ صدر متعلق صیغہ مال

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد	نام عہدہ	نمبر شمار
بشرط پسندیدگی خدمات ہر سال ایک روپیہ اضافہ پانچ سال تک ہوکر [illegible] انتہائی تنخواہ ہوجائیگی۔	[illegible]	[illegible] انتہائی	[illegible]		ایک	رسالدار	۱
نائب رسالدار کی تنخواہ ابتدائے [illegible] ہوگی۔ اور مثل رسالدار ہر سال ایک روپیہ اضافہ بشرط پسند خدمات ہوکر پانچ سال کے بعد [illegible] ہوجائیگی۔ موجودہ نائب رسالدار عزیز الرحمن خان دیرینہ اور تجربہ کار شخص ہے اوسکو اسیوقت سے تیس روپیہ تنخواہ دیجائیگی جسکی یہ صورت ہوگی کہ ہر سال کے بعد ایک روپیہ اضافہ ہوتا ہے اور ذاتی الاؤنس جو صیغہ مال کو ملتا ہے اور اب پانچ برابر وہ رسالہ صدر ملیگا اسمیں سے ایک روپیہ کم ہوتا رہیگا یہانتک کہ [illegible] تنخواہ کی حد میں ہو جائیں۔	[illegible]	[illegible] انتہائی	[illegible] الاؤنس		ایک	نائب رسالدار	۲
دو سال کے بعد ایک روپیہ اضافہ بشرط پسند خدمات ہوکر انتہائی تنخواہ [illegible] ہوگی۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ایک	حوالدار	۳
دو سال کے بعد ایک روپیہ اضافہ بشرط پسند خدمت ہوکر انتہائی تنخواہ [illegible] ہوگی۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ایک	[illegible]	۴
ابتدائی تنخواہ آٹھ روپیہ دو سال کے بعد ایک روپیہ اضافہ بشرط پسند خدمت ہوکر انتہائی تنخواہ نو روپیہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶		[illegible] سپاہیان	۵

ہوجائیگی۔ اصغر علی یا اصغر علیخان سپاہی فرد نمبر ۱ مشمولہ متعلق ڈیوٹی میں بہ نمبر ۲۰ بجائے اصغر علی درج ہے اور فرد مشمولہ نمبر ۲ میں بہ نمبر ۹ اصغر علیخان درج ہے۔

بقایا کا جو کام اس سے متعلق ہے جسکو وہ بدستور انجام دیگا جو جس طریق سے ابتک ہاتا بدستور پائیگا۔ البتہ مستقل ماہوار الاؤنس جو ملتا ہے وہ آیندہ نہ ملیگا۔

بجز سپاہیان کے اسقدر رکھے خان محمد زمان خان فضل الرحمن خان حشمت علیخان کو علاوہ ہونے خدمات کے بائیسکل کا الاؤنس ایک روپیہ ملیگا۔

نوٹ

فرد ہم نویسی رسالہ صدر متعلق صیغہ مال نمبر ۲ شامل کاغذات ہے۔ اُن میں سے جو تیس ملازمان بموجب ہم نویسی مندرجہ نقشہ مشمولہ نمبر ۲ جو فوجی ملازم ہیں یکم مارچ ۱۹۲۴ء سے باجرائے آر۔ ڈی۔ فوج سے موافق استحقاق بعطائے انعام علیحدہ کیئے جائیں۔ اور یکم مارچ ۱۹۲۴ء سے بتقرر تنخواہ مجوزہ یہ ملازمان بکار سیبلباتی رسالہ صدر متعلق صیغہ مال میں ملازم رکھے جائیں۔ ایک اسم عہدہ رسالداری پر صیغہ جنگ کا جدید تقرر اسمی تا ایک سال کیواسطے رسالہ صدر میں رکھا جائے۔

۲۔ رسالدار و نائب رسالدار اپنی وردی موافق نمونہ اپنے مصارف سے رکھینگے اور بقیہ کل آدمی اسوقت فوج سے اپنی پوری وردی ہمراہ لا رہے ہیں آیندہ ضرورت وردی کیوقت نصف رقم سرکار سے ملیگی اور نصف رقم سپاہی عہدہ داران دینگے اور اوسکے لیئے چار آنہ ماہوار فی کس وضعات ہوکر وردی فنڈ امانت ہوتا رہیگا۔

۳۔ صیغہ صدر کی حوالات پر چھ سپاہی اور ایک عہدہ دار کا گارڈ تعینات تھا اب بھی گارڈ کی ضرورت ہوگی جو صیغہ فوج سے ہی ہونا مناسب ہے حسب تجویز صاحب ریونیو سکریٹری بہادر جس سے صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر نے اتفاق رائے کرلیا ہے تین سپاہی اور ایک عہدہ دار کا گارڈ صیغہ فوج سے یہاں متعین کیا جانا منظور ہے صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر انتظام کردیں۔

۴۔ اسوقت ماہ مارچ ۱۹۲۴ء سے تا آخر ستمبر ۱۹۲۴ء سات ماہ کیواسطے صیغہ سیبلباتی کے مصارف رسالہ صدر کا بجٹ دو ہزار دو سو روپیہ حسب تجویز ریونیو سکریٹری بہادر منظور کیا جاتا ہے۔ صیغہ مال میں اسی سال توسیع بقدر کردیجائے آیندہ سال صیغہ مال میں اسکا ہی پورا بجٹ رکھا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

ایک نقل روبکار ہذا کی مع نقل فرد مشمولہ نمبر ۲ صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر کے پاس بھیجی

ہو جائے آئندہ تاریخ ملاحظہ بیگ نقل مد و بکار ہو اسے نقل فرد شوارہ جو مستحق بحث برائے اطلاع سررشتہ گوشت وخزانہ صاحب ڈائرکٹر سکرٹری بہادر کے پاس مرسلہ ہو - اصل کاغذات برائے توجہ اجرائے احکام صاحب ریونیو سکرٹری بہادر کے پاس مرسل ہون ۔ اون سے مجسٹری کو برائے علمدرآمد اطلاع دیجائیگی اور فوقتہ نمبر مستحق ڈیوٹی کے بھی کارروائی ہوگی

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکرٹری بہادر
واقع ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

بمنشاء حکم بندگان عالی حضور معلے دام اقبالہم وملکہم برائے اجرائے احکام کاغذات ہذا بخدمت حاکم صاحب صدر مرسل ہون ۔ رسالدار جنکا تقرر ہوا ہے اونکو سمجھکر چارج دلا دیا جائے نقل فہرست ڈیوٹی ایک سررشتہ رسالدار صدر مین رہے اور ایک حاکم صاحب صدر کے اجلاس مین رہے اور ایک نقل فہرست ڈیوٹی اجلاس ہذا مین بھی بھیجی جائے تاکہ اجلاس مین رہے ۔ چارج خوب سمجھکر رسالدار صدر لین ۔ مجسٹری کو بھی اطلاع دیجائے کہ رسالدار محمد سعید خان کی تنخواہ کا علمدرآمد تاریخ امروزہ سے کیا جائے ۔

حکم اجلاس حاکم صاحب صدر

کاغذات پیش ہوئے ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع بھیجا جانا چاہئے تھی لہذا منصرم طلائمان حسب ضابطہ ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجکر رپورٹ پیش کرین - ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

ملخص حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
رخصت
۳ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء

منشی محمد شیر زمان خانصاحب منصرم گورنمنٹ جج بلعمل کی رخصت یکماہہ بنا ...ماہ حیام منظور فرمائی گئی - ایام رخصت مین دفتر گورنمنٹ جی کا کام منشی ... منظور احمد خانصاحب جج خفیفہ کرینگے اور جج خفیفہ کا کام منشی محمد نادر خانصاحب خلف منشی محمد شیر زمان خانصاحب انجام دینگے

ملخص احکام صاحب ریونیو سکرٹری بہادر
تقرر
۱۰ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء

حسب تحریر صاحب چیف سکرٹری بہادر بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم چیلا خان ولد مبارک شاہ خارج از سعیدی بیگم صاحبہ کا تقرر بعہدہ ہیڈ کانسٹبل بمشاہرہ بیس روپیہ ماہوار از ابتدائے تعمیل منظور کیا گیا -

تقرر
۹ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء

حسب تحریر صاحب چیف سکرٹری بہادر - بمنشاء حکم بندگان عالی حضور معلے دام اقبالہم وملکہم سید امیر حسین ہیڈ کانسٹبل مشاہرہ دار بائیس روپیہ کا نام صیغہ پولیس سے علیحدہ کر کے بجائے اونکے سید قاسم حسین بمشاہرہ سترہ روپیہ ماہوار ہیڈ کانسٹبل مقرر کئے گئے - اور سید امیر حسین کی بابت تجویز ہو رہی وظیفہ مصرف خیر مقرر ہونیکی بابت صاحب پرائیویٹ سکرٹری بہادر کو لکھدیا گیا -

ملخص احکام صاحب ہوم و پولیٹیکل سکرٹری بہادر
الاؤنس
۵ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء

حسب منظوری اجلاس ہمایون بندگان حضور معلے دام اقبالہم وملکہم منشی عزیز اللہ خان محافظ دفتر دیوانی کا پانچ روپیہ ماہوار الاؤنس بوجہ حسن انجام دہی خدمات محافظ خانہ رجسٹری صیغہ رجسٹری سے منظور کیا گیا ۔

رخصت
۹ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء

حسب منظوری اجلاس ہمایون بندگان حضور معلے دام اقبالہم وملکہم منشی محمد حسن منصرم حجی کی مزید رخصت چہار ماہ بوضع نصف تنخواہ منظور کی گئی - ایام رخصت مین کام کا انتظام بدستور رہیگا -

منتقلی اختیارات
... اپریل سنہ ۱۹۲۳ء

حسب منظوری اجلاس ہمایون بندگان حضور معلے دام اقبالہم وملکہم خانبہادر محمد بازخان [illegible]

سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر پولیس کے اختیارات مجسٹریٹی سرسری ختم میعاد گزشتہ سے برائے آئندہ مستقل قائم رکھے گئے۔

عطاء اختیارات

۱۰ اپریل ۱۹۲۴ء

منشی ارشاد اللہ خاں صاحب جج خفیفہ قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج کو حسب منظوری اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم جن مقدمات میں تحقیقات جاری ہے اختیارات دیئے گئے۔ کہ جس نوبت پر جو مقدمہ پیش ہو اُس سے آئندہ کارروائی وہ جاری رکھ سکتے ہیں اور صاحب سشن جج کی تحقیقات اور کارروائی لزوماً کالعدم نہ سمجھی جائیگی۔ اور جن مقدمات میں منشی شیر زماں خاں صاحب سشن جج سماعت مقدمہ کر چکے ہیں صرف فیصلہ سنانا باقی ہے اُن میں منشی شیر زماں خاں صاحب سشن جج کو اختیارات عطا کیے جاتے ہیں کہ وہ فیصلہ مقدمات صادر کریں گے۔

عطائے سند وکالت

۹ اپریل ۱۹۲۴ء

حسب منشاء حکم اجلاس ہمایوں منشی محمد شفیع صاحب علوی کاکوروی کو سند وکالت درجہ دوم مشروط بامتحان حسب قاعدہ عطا کی گئی۔

روبکار اجلاس صاحب سکریٹری بہادر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی و صنعت و حرفت واقع ۴ اپریل ۱۹۲۴ء

محکمہ تعمیرات میں فی الحال شہر خاص کے کاموں کے واسطے دو سب ڈویژن ہیں ایک ہیڈ کوارٹر سب ڈویژن۔ دوسرا بستی سب ڈویژن۔ فی الحال بوجہ تنگی بجٹ زیادہ کام جاری نہیں ہیں اس لیے حسب رپورٹ صاحب ایگزیکٹیو انجینئر منظور کیا جاتا ہے کہ دونوں سب ڈویژنوں کو یکجا کر دیا جائے جو سٹی سب ڈویژن کے نام سے موسوم ہو۔ لہذا　　حکم ہوا کہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور بغرض اطلاع عام درج گزٹ ہو۔

دستخط سکریٹری [illegible]

علمی ذخیرہ

اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ کے حکم سے کتب ذیل تالیف ہو کر طبع ہو گئی ہیں ایسا ذخیرہ مشکل سے ہاتھ آتا ہے اس نادر موقع سے ضرور فائدہ اُٹھایئے خود بھی خرید فرمایئے اور احباب کو بھی دکھایئے۔

قول شافی۔ یہ حدیث کی مشہور کتاب کافی کا اُردو ترجمہ ہے اس کی عمدگی اس کے نام سے ظاہر ہے جلد دوم کا پہلا حصہ چھپ چکا ہے قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف ۱۲ ہے۔

التوحید۔ یہ کتاب جامع حامدی کی جلد اول کا پہلا حصہ ہے اس میں خداوند عالم کے وجود اس کی توحید اور صفات سے مفصل بحث کی گئی ہے اسکی قیمت بھی علاوہ محصول ڈاک ۱۲ ہے۔

جسقدر نسخے مطلوب ہوں درخواست مہتمم صاحب کتب خانہ کی خدمت میں ارسال فرمایئے۔

المشتہر ذوالفقار حسین مہتمم تالیفات ریاست رامپور

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور چھپکر شائع ہوا